

Tel: No.: 011-49539000

Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in

E-mail.: urducouncil@gmail.com

:

urduduniyancpul@yahoo.co.in

jk'Vh; mnWkk'k fodkl ifj"kn-

قومی کو نسل برائے فروغ اردو زبان



National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Farogh-e-Urdu

Bhawan

FC-33/9, Institutional Area

۲۰۱۸ مئی

گاندھی جی کے وٹن اور مشن کو زندہ کرنے کی آج زیادہ ضرورت ہے: ڈاکٹر
شیخ عقیل احمد

گاندھی جی نے ہندی اور اردو کو ملا کر امک ی زبان ہندوستانی بنانے کی کوشش کی: رام
بہادر رائے

قوی اردو کو نسل اور گاندھی بھون کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ قوی سمینار کے افتتاحی اجلاس میں مقررین کا
خطاب

نئی دہلی: مہاتما گاندھیویجی صدی کی سب سے اہم اور اری ی دار شخصیت ہیں۔ وہ چاہتے تھے کہ آزاد
ہندوستان میں کبھی شہریوں کو مساوی آزادی و حقوق حاصل ہوں۔ گاندھی جی کے وٹن اور مشن
کو زندہ کرنے کی آج زیادہ ضرورت ہے۔ گاندھی جی نے جو فنکر اور نظر ہندوستانیوں کو دی ہے اس پر تمام
باشندگان ہند فخر کے ساتھ چلیں۔ ان خیالات کا اظہار قوی کو نسل برائے فروغ اردو زبان کے
ڈاکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے گاندھی بھون دہلی یونیورسٹی میں منعقدہ دو روزہ قوی سمینار بعنوان
'مہاتما گاندھی اور نظریہ قوی زبان' کے افتتاحی اجلاس میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں
نے کہا کہ گاندھی جی نے زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اہم نظریات و تصورات عوام الناس کو دیے۔

گاندھی جی نے ہندوستانی زبانوں کے مردم غ پر زور دیا اور ملک کے رابطے کی زبان پر حناص توجہ دی۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں اپنی سبھی زبانوں کو سایہ ندار بنا مارچا ہے تھا۔ ہمیں اپنی زبان میں ہی تعلیم دینی چاہیے۔ سمینار میں بطور مہماں خصوصی خطاب کرتے ہوئے صدر آئی جی این سی اے جناب رام بھادر رائے نے کہا کہ گاندھی جی نے ہندی اور اردو کو ملا کر امکی زبان ہندوستانی بنانے کی کوشش کی۔ گاندھی جی چاہتے تھے کہ آئین ہندوستانی کو اپنائے۔ لیکن بالآخر ہندوستانی کے بجائے ہندی کو اپنا لیا گیا۔ گاندھی جی نے اپنی زبان کے لیے محبت کا اظہر کیا اور تحریر کی بھی چالاکوں نے کہا کہ انگریزی کو چھوڑیں اور اپنی زبان سے محبت کریں۔

مہماں اعزازی سکریٹری شکشا سنکرت اہمانت نیاس جناب الی کوٹھاری نے قومی اردو کونسل اور گاندھی بھومن کو اس موضوع پر سمینار کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی کی مادری زبان گجراتی تھی لیکن چھوٹی عمر سے ہی وہ ہندوستانی سے محبت کرتے تھے۔ گاندھی جی نے کہا تھا کہ ہماری قومی زبان امکی ہونی چاہیے لیکن انہوں نے ریاستوں سے یہ بھی کہا تھا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کی زبان سے ہی محبیت لا کر انہیں مردغ دیں۔ ہمیں گاندھی جی کے ۵۰ واں یوم پیدائش پر اس بات کا عہد لینا ہوگا کہ ہم زیادہ سے زیادہ کام اپنی رسمیتی اخبار دیں گے اور انگریزی سے زیادہ مادری زبان پر توجہ دیں گے۔ انہوں نے مردی کہا کہ ہمیں اپنی زبان کی عظمت کو دریافت کرنا ضروری ہے۔

سرے مہماں اعزازی اور آرگا براہ رکے امید یہ یہ رجنا ب پر فلکیتک رن کھنکھستان کی ریڈی قی ہندوستان کے نظریے سے ہی ممکن ہے۔ یہ گاندھی جی کا نظریہ ہتا ہندوستان کا نظریہ کسی بھی زبان سے نفرت نہیں سکھا زیان۔ صرف زبان نہیں ہوتی بلکہ اس سے پوری تہذیب یہ جڑی ہوتی ہے۔ اس زبان میں سماجی اقدار کی خوشبو رچی بھی رہتی ہے۔

پروفیسر ریش بھاردواج پٹھ گرام کی نظامی کی اور سینئرنکاٹش و غناسی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہنگر کی ہی پڑھے لکھے لوگ آج تین فیصد ہیں اور باقی ۷۹ فیصد لوگ ہندوستانی زبان کے پڑھنے والے ہیں لیکن یہ تین فیصد لوگ ہندوستان کی تقدیر بنانے کا کام کر رہے ہیں جسے بدلنے کی ضرورت ہے۔ گاندھی جی کا یہ ماننا تھا کہ یہ ہماری زبان ہی وہ نقطہ اشتراک ہے جو پورے ہندوستان کو امکی لڑی میں پروگستاتے ہے۔

پروگرام کا آغاز مہاتما گاندھی کے پسندیدہ بھجن سے ہوا جسے دنیا کے درجنوں ممالک کے گلوکاروں اور قابل تدریخیات نے آواز دی ہے۔

(رابطہ عامہ سیل)